مسلمان بچے اور بچیوں کے لئے نہایت مفید

نسیم رحمت

اسلامی تعلیم

علامہ مشتاق احمد نظامی

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565700З - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

نسیمِ رحمت

علامہ مُشتاق احمد نظامی

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOMIL ISLAMIA ACADEMY

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نسیمِ رحمت

ناشر ملک شبیر حسین
سن اشاعت جولائی 2008ء / رجب 1429ھ
کمپوزنگ ورڈز میکر
سرورق اے ایف ایس ایڈورٹائزرز
0345-4653373
قیمت روپے

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گزارش!

''نسیم رحمت'' کے کل تین حصے ہیں جن میں اسلامی عقائد وارکان کو سوال و جواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے' چند برس کے تعلیمی تجربے نے یہ ثابت کردیا کہ سوال و جواب کی صورت میں بچوں کے حق میں یہ کتاب آسان وسہل العمل ہے نیز ان کے ذہن سے بہت ہی قریب تر ہے۔

''نسیم رحمت'' کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے پیچیدہ مسائل نہ لیے جائیں جو بچوں کے ذہن کو بوجھل بنادیں' اس لیے سلیس زبان میں اسلام کی بنیادی باتیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں جو بچوں کے مذاق کو اپیل کرسکیں۔

بچوں کی مدت تعلیم میں مدرسین کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہوگی کہ وہ بچوں کو دینیات سے قریب تر کردیں یعنی ان میں ایسا جذبہ پیدا ہوجائے کہ آگے چل کر یہی بچے اسلامی معلومات کے لیے ازحد اسباب فراہم کرنے پر مجبور ہوں' بالفرض اگر بچوں کا تعلیمی ماحول بدل بھی جائے تو اسلامیات سے ان کی دلچسپی ختم نہ ہونے پائے' بلکہ شوق مطالعہ کی تشنگی انہیں اسلامی لائبریری تک لاتی رہے۔

اگر اس مقصد سے یہ کتاب پڑھائی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا افادی پہلو بہت ہی درخشاں ہوگا ''نسیم رحمت'' کو محض تین حصوں پر اس لیے ختم کردیا گیا ہے کہ اس کے بعد بہار شریعت مصنفہ صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ داخل نصاب کی جاسکتی ہے۔

آخر میں برادر مخلص جناب شمس الحق صاحب علیمی کے حق میں میری پرخلوص دعا ہے کہ رب کریم انہیں عافیت دارین اور سکھ بھیرا ایمانی زندگی عطا فرمائے جن کی کوششوں سے ''نسیم رحمت'' طبع ہوسکی۔

مشتاق احمد نظامی

21 اکتوبر 1965ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسیم رحمت

پہلا حصہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم!

وعلیکم السلام!

سوال : آپ بخیر و عافیت ہیں؟

جواب : اللہ کا فضل ہے اور آپ کی دعا ہے۔

سوال : کیا میں آپ سے چند باتیں دریافت کرسکتا ہوں؟

جواب : ضرور دریافت کیجئے، میں جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

سوال : آپ کا کیا نام ہے؟

جواب : میرا نام حامد ہے۔

سوال : اور آپ کا نام؟

جواب : مجھے اقبال احمد کہتے ہیں۔

سوال : اچھا یہ بتائیے! آپ کے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب : اسلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : اور جو لوگ اسلام پر ایمان لائیں، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : مسلمان

سوال : مسلمان کس کی بندگی کرتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی

سوال : جو لوگ خدا کو نہیں مانتے، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : کافر و مشرک

سوال : کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنت میں؟

جواب : دوزخ میں

سوال : اچھا یہ بتائیے ! جو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : عیسائی

سوال : اور جو لوگ آگ کی پوجا کرتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : مجوسی

سوال : اسلام کس مذہب کو کہتے ہیں؟

جواب : اسلام اس مذہب کو کہتے ہیں جو یہ سکھاتا ہے کہ خدا ایک ہے، بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

سوال : آدمی کس طرح اسلام میں داخل ہوتا ہے؟

جواب : کلمہ توحید پڑھ کر اور اس پر ایمان لاکر

سوال : کلمہ توحید کیا ہے؟

جواب : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ : ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں''

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اس کلمہ کو کلمہ طیبہ اور کلمہ اسلام بھی کہتے ہیں۔

سوال : کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب : اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

ترجمہ : ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں''

سوال : ایمان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : دو قسمیں ہیں: ایمان مجمل' ایمان مفصل

سوال : ایمان مجمل کسے کہتے ہیں؟

جواب : ایمان مجمل یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ ۔

ترجمہ : ''ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے''

سوال : ایمان مفصل کیا ہے؟

جواب : ایمان مفصل یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

ترجمہ : ''ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر''

سوال : آسمان' زمین' چاند' سورج' دریا' پہاڑ ساری کائنات (یا تمام دنیا کا) پیدا کرنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

والا کون ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ۔

سوال : کیا اللہ تعالیٰ جھوٹ بھی بول سکتا ہے؟

جواب : نہیں! وہ ہر عیب سے پاک ہے۔

سوال : کیا اللہ تعالیٰ اپنے کسی کام میں کسی سے مدد چاہتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں! وہ جس چیز کو جس وقت پیدا کرنا چاہے، پیدا کرے، وہ کسی کا محتاج نہیں۔

سوال : کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے کوئی اپنا خلیفہ بھی بھیجا ہے؟

جواب : جی ہاں!

سوال : وہ کون لوگ ہیں؟

جواب : نبی اور رسول

سوال : سب سے پہلے کس نبی کو بھیجا؟

جواب : حضرت آدم علیہ السلام کو

سوال : اور سب سے آخر میں؟

جواب : ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

سوال : کیا آپ کے بعد کوئی نبی و رسول آئے گا؟

جواب : جی نہیں! اب دروازۂ نبوت بند ہو چکا ہے، ہمارے پیغمبر خاتم النبیین ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور اس کے رسول و پیغمبر ہیں، ہم لوگ انہیں کی امت میں ہیں؟

سوال : ہمارے پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب : مکہ معظّمہ میں جہاں خانہ کعبہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : آپ کے والد اور دادا اور ماں کا کیا نام تھا؟

جواب : آپ کے والد کا نام عبداللہ اور دادا کا نام عبدالمطلب اور ماں کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال : ہمارے پیغمبر کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

جواب : ربیع الاول شریف کے مہینے میں پیدا ہوئے' سوموار کا دن تھا اور بارہ تاریخ تھی۔

سوال : ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دوسرے پیغمبروں کے مرتبے میں کیا فرق ہے؟

جواب : ہمارے پیغمبر مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور افضل اور خدا کی ساری مخلوق میں سب سے بزرگ و برتر ہیں۔

سوال : اگر کوئی شخص ہمارے پیغمبر کو نہ مانے یا ان کی توہین کرے وہ کیسا ہے؟

جواب : جو شخص ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا کا رسول نہ مانے یا زبان سے انہیں رسول مان کر ان کی شان میں گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اعلان نبوت کا کب حکم دیا؟

جواب : چالیس (40) برس کی عمر میں

سوال : ہمارے پیغمبر تمام عمر کہاں رہے؟

جواب : ترپن (53) سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظمہ میں رہے' اس کے بعد وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور دس (10) برس تک وہاں رہے' پھر تریسٹھ (63) سال کی عمر میں آپ کا وصال شریف ہوا۔

سوال : ہمارے پیغمبر کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب : مدینہ منورہ میں۔

سوال : جس عمارت میں آپ کی قبر شریف ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : گنبد خضراء!

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : گنبد خضراء میں اور بھی کسی کی قبر ہے؟

جواب : جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں۔

سوال : کیا نبی و رسول بھی اپنی قبر میں مر کر مٹی میں مل جاتے ہیں؟

جواب : ہرگز نہیں! وہ اپنی قبر میں زندہ ہیں، اپنی امت کا حال جانتے ہیں ہماری نیکی اور بدی کا انہیں علم ہے، فرشتے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور ہماری آواز بھی سنا کرتے ہیں۔

سوال : اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کتاب اتاری، اس کا کیا نام ہے؟

جواب : اس کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

سوال : کتنے دنوں میں پورا قرآن شریف نازل ہوا؟

جواب : تئیس (23) برس میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے۔

سوال : قرآن شریف کس طرح نازل ہوتا تھا۔

جواب : اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیتیں لے کر آتے اور آپ کو سنا دیتے، پھر آپ اس کو دوسروں کو بتا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال : جبرائیل کون ہیں؟

جواب : فرشتے ہیں، خدا تعالیٰ کا حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

سوال : ہمارے پیغمبر کو حضرت جبرائیل صرف قرآن مجید کی آیتیں سنا دیتے تھے، یا مطلب بھی بتاتے تھے۔

جواب : حضرت جبرائیل علیہ السلام صرف سنا دیتے تھے، کبھی کبھی جبرائیل علیہ السلام خود بھی قرآن کا مطلب نہ سمجھتے مگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ لیتے تھے۔

سوال : کیا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم حضرت جبرائیل علیہ السلام سے بھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

زیادہ ہے۔

جواب: بے شک! آپ کا علم ساری مخلوقات سے زیادہ ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام علوم کی کنجی عطا فرمائی ہے۔

سوال: کیا ہمارے پیغمبر چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتے ہیں۔

جواب: ہاں! ہمارے پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ظاہر اور کھلی یعنی شہادت، چھپی اور غائب یعنی غیب کی تمام باتیں جانتے ہیں۔

سوال: اچھا! اب یہ تو بتائیے کہ مسلمان اپنے خدا کی بندگی کیسے کرتا ہے؟

جواب: نماز پڑھتا ہے، روزہ رکھتا ہے، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے اور حج کرتا ہے۔

سوال: نماز پڑھنے سے پہلے جو لوگ ہاتھ منہ دھوتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اس کو وضو کہتے ہیں، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

سوال: وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے، پھر اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرے، پھر تین بار ناک میں پانی چڑھا کر بائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے، پھر پورے چہرے کو تین مرتبہ دھوئے، اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے اس کے بعد سر کا مسح کرے، اس کے بعد کانوں کا اور پھر گردن کا مسح کرے، مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہئے، پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے۔

سوال: نماز پڑھنے سے پہلے ایک شخص کھڑا ہو کر اللہ اکبر اللہ اکبر پکارتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں۔

جواب: اس کو اذان کہتے ہیں۔

سوال: اذان کس طرح دی جاتی ہے اور اس کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب: جب نماز کا وقت ہو جائے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص مغرب کی طرف منہ کر کے زور زور سے یہ الفاظ کہے، اسی کو اذان کہتے ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کے لیے آؤ نماز کے لیے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نوٹ: صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز بہتر ہے نیند سے) بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔

سوال: جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : اذان کہنے والے کوموذن اور تکبیر کہنے والے کومکبرّ کہتے ہیں۔

سوال : اذان و اقامت میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر کیا کرنا چاہئے؟

جواب : ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے ملنا چاہئے۔

سوال : جس طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں' اسے کیا کہتے ہیں۔

جواب : اسے قبلہ کہتے ہیں۔

سوال : دن رات میں نماز کتنی بار پڑھی جاتی ہے۔

جواب : رات دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔

سوال : پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں۔اوران کے پڑھنے کا کیا وقت ہے؟

جواب : فجر' ظہر' عصر' مغرب' عشاء- یہ نام ہیں

پہلی نماز فجر :

صبح آفتاب نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

دوسری نماز ظہر :

دوپہر کوآفتاب ڈھلنے کے بعد پڑھتی جاتی ہے۔

تیسری نماز عصر :

سورج ڈوبنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

چوتھی نماز مغرب :

شام کوآفتاب ڈوبنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

پانچویں نماز عشاء :

نماز مغرب کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال : نماز منفرد اور نماز باجماعت میں کیا فرق ہے ؟

جواب : جو نماز کسی امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہے' وہ نماز باجماعت اور جو نماز اکیلے پڑھی جاتی ہے' وہ نماز منفرد ہے۔ جو شخص سب سے آگے کھڑے ہوکر نماز پڑھاتا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

اس کو امام کہتے ہیں اور جو لوگ اس امام کے پیچھے ہیں، ان کو مقتدی کہا جاتا (فرض نماز کا جماعت سے پڑھنا واجب ہے)

سوال: تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب لوگ نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں، اسے تکبیر و اقامت بھی کہتے ہیں۔ تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔

سوال: اذان کے بعد کون سی دعا مانگی جاتی ہے؟

جواب: وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

ترجمہ: ”اے وہ پروردگار عالم جو دعائے کامل اور مضبوط نماز کا مالک ہے! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام وسیلہ، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرما، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا“

سوال: مسجد میں کس طرح داخل ہونا چاہیے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: پہلے دایاں پاؤں داخل کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: ”اے پروردگار! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“

سوال: مسجد سے کس طرح باہر آنا چاہیے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: پہلے بایاں پاؤں باہر کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترجمہ: ''اے پروردگار! میں تیرے لامحدود فضل کا خواستگار ہوں''

سوال : ہر وقت کی نماز میں علیحدہ علیحدہ کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب : فجر میں چار رکعت: پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت: پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل۔عصر میں آٹھ رکعت: پہلے چار سنت پھر چار فرض مغرب میں سات رکعت: پہلے تین فرض' اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل' عشاء میں سترہ رکعت: پہلے چار سنت' پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت' پھر دو نفل' پھر تین رکعت وتر' پھر دو رکعت نفل۔

سوال : جمعہ میں کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب : چودہ رکعت: چار سنت' دو فرض' پھر چار سنت' اس کے بعد پھر دو سنت' دو نفل

سوال : جمعہ کی نماز سے پہلے ایک شخص منبر پر کھڑے ہو کر عربی میں کچھ پڑھتا ہے' اس کو کیا کہتے ہیں۔

جواب : اسے خطبہ کہتے ہیں۔

سوال : خطبہ کا سننا کیسا ہے؟

جواب : واجب ہے۔ (اس وقت نہ تو بات کرنی چاہئے اور نہ نماز شروع کرنی چاہئے' خاموشی سے خطبہ سننا چاہئے) چاہے آواز سنائی دے یا نہ دے۔

سوال : نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب : 1- نماز آدمی کو گناہ سے روکتی ہے۔

2- نمازی آدمی سے اللہ اور اس کے رسول راضی ہوتے ہیں۔

3- نماز آدمی کو عذاب قبر سے بچائے گی۔

4- نمازی کے بدن اور کپڑے پاک وصاف رہتے ہیں۔

5- نمازی آدمی کو اللہ تعالیٰ دین ودنیا میں عزت بخشتا ہے۔

6- نمازی آدمی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

7- نمازی آدمی پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

8-نماز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا۔

سوال : نمازی نماز کی حالت میں کسی سے گفتگو کر سکتا ہے؟

جواب : نہیں! گفتگو کرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال : اچھا یہ تو بتایئے! نمازی نماز کی حالت میں کسی کو سلام کر سکتا ہے یا کسی کے سلام کا جواب دے سکتا ہے؟

جواب : نہیں، سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی۔ البتہ! تشہد میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے گا۔

سوال : نماز تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے، پھر رسول خدا ﷺ پر سلام کیوں بھیجنا چاہئے۔

جواب : اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی ہے وہ اپنے بندے کی اس نماز کو قبول کرتا ہے جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجا جائے۔

سوال : تو کیا نماز میں رسول خدا کا خیال لانے سے نماز ہو جائے گی؟

جواب : بے شک نماز ہو جائے گی، جب رسول خدا پر سلام بھیجا جائے گا تو ان کا خیال بھی یقیناً آئے گا اور سلام انہیں کے حکم سے بھیجا جاتا ہے۔

سائل: (نوٹ) میرے بھائی! آپ کے جوابات سے دل خوش ہوا اور طبیعت کو اطمینان ہو گیا۔ میں دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ وہ ہم کو اور آپ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر چلنے کی توفیق دے، آمین!

سوال : کیا سلام کے وقت حضور کا خیال بھی لایا جائے گا؟

جواب : جی ہاں!

سوال : اچھا! اب مجھے یہ بتایئے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کیا کیا پڑھنے کا حکم دیا ہے اور کس طرح نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب : جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں ان سب کے نام اور الفاظ یہ ہیں:-

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے''

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ثناء: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں''

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے''۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان' نہایت رحم والا ہے''

سورۂ فاتحہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے' بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں' ہم کو سیدھے راستہ پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے' نہ ان کے راستہ پر جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستہ پر''

سورۂ کوثر:

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

ترجمہ: ''(اے نبی) ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا ہے' پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہو جانے والا ہے''

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

ایمان مجمل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌم بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌم بِالْقَلْبِ ۔

ایمان مفصل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

نسیم رحمت کا پہلا حصہ تمام ہوا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL-ISLAMIA ACADEMY

فہرست نسیم رحمت

حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱-	گزارش........................	۲۷	۱۰-	قیامت کا بیان...............	۴۰
۲-	عقائد کا بیان	۲۸	۱۱-	مرنے کے بعد جینا.............	۴۱
۳-	اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے.........	۳۰	۱۲-	شفاعت کا بیان...............	۴۲
۴-	انبیاء کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے.........	۳۱	۱۳-	دوزخ کا بیان	۴۳
۵-	آسمانی کتابیں	۳۴	۱۴-	جنت کا بیان	۴۴
۶-	فرشتوں کا بیان	۳۵	۱۵-	اولیاء اللہ اور صحابہ کرام کا بیان....................	۴۵
۷-	تقدیر کا بیان	۳۶	۱۶-	کفر، شرک اور بدعت کا بیان....................	۴۶
۸-	قبر کا بیان...............	۳۷	۱۷-	نذر اور منت کا بیان...........	۴۸
۹-	علاماتِ قیامت...............	۳۸	۱۸-	شرعی اصطلاحات	۴۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گزارش!

ایک طویل عرصے سے میری دلی خواہش تھی کہ مکاتب اسلامیہ کا ایسا سہل العمل کورس مرتب کیا جائے جس میں بچوں کے ذہنی تعلیم وتربیت اوران کے تدریجی معیار کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہو' چنانچہ پروردگار عالم ان گنت کرم واحسان ہے کہ اس نے ہم لوگوں کو یہ توفیق عطا فرمائی اور میرے رفیق کار مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ایڈیٹر ''پاسبان'' نے اردو اور دینیات کا ایسا جامع اور سلیس نصاب مرتب فرمایا جو تقریباً ہر حلقہ علم وادب میں پسند کیا جائے گا' یہ ہماری پہلی پیشکش ہے' ممکن ہے اس میں کچھ فروگذاشت ہوں جس کے بارے میں آپ کا نیک مشورہ ہمارے حق میں مشعل راہ ثابت ہوگا۔

میں اپنی اس حقیر جدوجہد کو اپنے حق میں زادِ آخرت تصور کرتا ہوں' مولائے قدیر میری اس کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمارے بچوں کو اسلام کا نمونہ بنادے آمین!

خاکپائے علیم

شمس الحق علیمی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسیم رحمت

حصہ دوم

عقائد کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم !

وعلیکم السلام !

سوال : آپ کا مزاج گرامی ؟

جواب : آپ کی دعا ہے اور فضل الٰہی !

سوال : آپ کا اسم گرامی ؟

جواب : میرا نام ہے ابوبکر نظامی !

سوال : اور آپ کا اسم مبارک ؟

جواب : مجھے لوگ ضیاء الحق علیمی کہتے ہیں۔

سوال : کیا اسلام اور ایمان کے بارے میں چند باتیں آپ سے دریافت کرسکتا ہوں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : ضرور دریافت کریں، انشاء اللہ میں آپ کو اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

سوال : ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب : ایمان مقدم ہے۔

سوال : کوئی مثال دے کر سمجھایئے!

جواب : جیسے دیوار اور چھت، یعنی جس طرح بغیر دیوار کے چھت نہیں قائم ہوسکتی، اس طرح عمل بغیر ایمان کے معتبر نہیں ہوتا۔

سوال : ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب : زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال : مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب : سات چیزوں پر

سوال : وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب : اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ : ''ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا برا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے''

سوال : اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب : اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں پر ہے۔

سوال : وہ پانچ چیزیں کیا کیا ہیں؟

جواب : اول : کلمہ طیبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔

دوسرے : نماز پڑھنا۔

تیسرے : رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چوتھے: زکوٰۃ دینا۔

پانچویں: حج کرنا

سوال: اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں کسی ایک کا انکار کردے تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب: ہرگز نہیں! ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال: کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں''

اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

1- اللہ سب سے بڑا ہے۔

2- اللہ ایک ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور وہی پوجنے کے لائق ہے۔

3- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

4- وہ ہر عیب پاک وصاف ہے' وہ نہ جھوٹ بولتا ہے نہ کوئی عیب کرتا ہے' نہ کھاتا ہے' نہ پیتا ہے' نہ سوتا ہے۔

5- وہی ساری مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔

6- اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

7- وہ کسی کا محتاج نہیں۔

8- وہ ہر بات کو جانتا ہے' اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

9- نہ اس کا باپ ہے' نہ بیٹا' نہ بیٹی نہ بیوی وہ رشتہ ناتا سے پاک ہے۔

10- وہ نور ہی نور ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

11-　وہ ہاتھ پاؤں، ناک، کان، شکل وصورت سے پاک ہے۔
12-　وہی سب کو روزی دیتا ہے۔
13-　موت وزندگی سب اسی کی قدرت میں ہے۔
14-　عزت، ذلت، امیری غریبی، دکھ سکھ، اچھی بری تقدیر سب اسی کی قدرت سے ہے۔

نوٹ: اس نے انسان کی ہدایت کے لیے اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا ہے۔

انبیاء (علیہم السلام)

یعنی خدا کے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں!

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسول اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و چہیتے بندے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لیے رسولوں کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں، سچ کہتے ہیں۔ کبھی جھوٹ نہیں بولتے، اللہ تعالیٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں، نہ اس میں کمی کرتے اور نہ زیادتی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے معجزے ظاہر فرماتا ہے۔

سوال: معجزہ کیا ہے؟

جواب: نبی اور رسول کا وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو، وہ معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال: کوئی مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب: جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کردیئے یا آپ کے اشارے پر ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا، یا اپنی انگلیوں کی گھائیوں سے پانی کے چشمے بہا دیئے، وغیرہ وغیرہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب : اگر ایسا ہی کوئی بلند کام اللہ کے ولی سے ہو جائے جو انسان کی عادت کے خلاف ہو تو اس کو کرامت کہتے ہیں (معجزہ نبی و رسول سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی سے) جیسے حضور سیدنا سرکار غوث الاعظم نے مردہ کو زندہ کر دیا' یا سلطان الہند سرکار خواجہ غریب نواز کی کھڑاؤں (جوتیاں) ہوا میں اڑی اور جے پال جوگی کو لے کر آئی۔

سوال : کیا کوئی آدمی اپنی مشقت اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں! نبوت اور رسالت اللہ کی دین ہے' وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے' اس میں اپنی کوشش کو دخل نہیں (نبوت کو کسبی ماننا کفر ہے)

سوال : اچھا تو یہ بتائیے! کیا کوئی امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب : نہیں! امتی عمل میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا' خواہ کتنی ہی عبادت کرے۔ (جو ایسا عقیدہ رکھے کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے' وہ گمراہ ہے)

سوال : کیا کسی کا علم ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے؟

جواب : نہیں! اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ آپ ہی کا علم ہے۔

سوال : دنیا میں کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب : اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے' البتہ! ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی و رسول بھیجے' ہم ان سب کو برحق اور نبی و رسول مانتے ہیں' خواہ ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار یا اس سے کم و زائد ہو۔

سوال : کیا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب کی باتیں بھی جانتے تھے؟

جواب : جی ہاں!

سوال : کیا وہ یہ بھی جانتے تھے' بارش کب ہوگی؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

ایمان مجمل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌم بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌم بِالْقَلْبِ ۔

ایمان مفصل:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

نسیم رحمت کا پہلا حصہ تمام ہوا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فہرست نسیم رحمت

حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱-	گزارش	۲۷	۱۰-	قیامت کا بیان	۴۰
۲-	عقائد کا بیان	۲۸	۱۱-	مرنے کے بعد جینا	۴۱
۳-	اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے	۳۰	۱۲-	شفاعت کا بیان	۴۲
			۱۳-	دوزخ کا بیان	۴۳
۴-	انبیاء کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے	۳۱	۱۴-	جنت کا بیان	۴۴
			۱۵-	اولیاء اللہ اور صحابہ کرام کا بیان	۴۵
۵-	آسمانی کتابیں	۳۴			
۶-	فرشتوں کا بیان	۳۵	۱۶-	کفر، شرک اور بدعت کا بیان	۴۶
۷-	تقدیر کا بیان	۳۶			
۸-	قبر کا بیان	۳۷	۱۷-	نذر اور منت کا بیان	۴۸
۹-	علاماتِ قیامت	۳۸	۱۸-	شرعی اصطلاحات	۴۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گزارش!

ایک طویل عرصے سے میری دلی خواہش تھی کہ مکاتب اسلامیہ کا ایسا سہل العمل کورس مرتب کیا جائے جس میں بچوں کے ذہنی تعلیم وتربیت اوران کے تدریجی معیار کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہو' چنانچہ پروردگار عالم ان گنت کرم واحسان ہے کہ اس نے ہم لوگوں کو یہ توفیق عطا فرمائی اور میرے رفیق کار مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ایڈیٹر ''پاسبان'' نے اردو اور دینیات کا ایسا جامع اور سلیس نصاب مرتب فرمایا جو تقریباً ہر حلقہ علم وادب میں پسند کیا جائے گا' یہ ہماری پہلی پیشکش ہے' ممکن ہے اس میں کچھ فروگذاشت ہوں جس کے بارے میں آپ کا نیک مشورہ ہمارے حق میں مشعل راہ ثابت ہوگا۔

میں اپنی اس حقیر جدوجہد کو اپنے حق میں زادِ آخرت تصور کرتا ہوں' مولائے قدیر میری اس کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمارے بچوں کو اسلام کا نمونہ بنادے آمین!

خاکپائے علیم

شمس الحق علیمی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسیم رحمت

حصہ دوم

عقائد کے بیان میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم !

وعلیکم السلام !

سوال : آپ کا مزاج گرامی ؟

جواب : آپ کی دعا ہے اور فضل الٰہی !

سوال : آپ کا اسم گرامی ؟

جواب : میرا نام ہے ابوبکر نظامی !

سوال : اور آپ کا اسم مبارک ؟

جواب : مجھے لوگ ضیاء الحق علیمی کہتے ہیں۔

سوال : کیا اسلام اور ایمان کے بارے میں چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : ضرور دریافت کریں، انشاء اللہ میں آپ کو اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

سوال : ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب : ایمان مقدم ہے۔

سوال : کوئی مثال دے کر سمجھائیے!

جواب : جیسے دیوار اور چھت، یعنی جس طرح بغیر دیوار کے چھت نہیں قائم ہو سکتی، اس طرح عمل بغیر ایمان کے معتبر نہیں ہوتا۔

سوال : ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب : زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال : مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب : سات چیزوں پر

سوال : وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

ترجمہ: ''ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا برا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے''

سوال : اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب : اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں پر ہے۔

سوال : وہ پانچ چیزیں کیا کیا ہیں؟

جواب : اول: کلمہ طیبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔

دوسرے : نماز پڑھنا۔

تیسرے: رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چوتھے: زکوٰۃ دینا۔

پانچویں: حج کرنا

سوال: اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں کسی ایک کا انکار کردے تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

جواب: ہرگز نہیں! ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال: کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب: کلمہ طیبہ یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"

اللہ تعالیٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

1- اللہ سب سے بڑا ہے۔

2- اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور وہی پوجنے کے لائق ہے۔

3- وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

4- وہ ہر عیب پاک وصاف ہے، وہ نہ جھوٹ بولتا ہے نہ کوئی عیب کرتا ہے، نہ کھاتا ہے، نہ پیتا ہے، نہ سوتا ہے۔

5- وہی ساری مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔

6- اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

7- وہ کسی کا محتاج نہیں۔

8- وہ ہر بات کو جانتا ہے، اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

9- نہ اس کا باپ ہے، نہ بیٹا نہ بیٹی نہ بیوی وہ رشتہ ناتا سے پاک ہے۔

10- وہ نور ہی نور ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM
ISLAMIA ACADEMY

11- وہ ہاتھ پاؤں، ناک، کان، شکل وصورت سے پاک ہے۔

12- وہی سب کو روزی دیتا ہے۔

13- موت وزندگی سب اسی کی قدرت میں ہے۔

14- عزت، ذلت، امیری غریبی، دکھ سکھ، اچھی بری تقدیر سب اسی کی قدرت سے ہے۔

نوٹ: اس نے انسان کی ہدایت کے لیے اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا ہے۔

انبیاء (علیہم السلام)

یعنی خدا کے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ
مسلمانوں کو کیا عقیدے رکھنے چاہئیں!

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسول اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و چہیتے بندے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لیے رسولوں کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں، سچ کہتے ہیں۔ کبھی جھوٹ نہیں بولتے، اللہ تعالیٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں، نہ اس میں کمی کرتے اور نہ زیادتی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے معجزے ظاہر فرماتا ہے۔

سوال: معجزہ کیا ہے؟

جواب: نبی اور رسول کا وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو، وہ معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال: کوئی مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب: جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کردیئے یا آپ کے اشارے پر ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا، یا اپنی انگلیوں کی گھائیوں سے پانی کے چشمے بہا دیئے، وغیرہ وغیرہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب : اگر ایسا ہی کوئی بلند کام اللہ کے ولی سے ہو جائے جو انسان کی عادت کے خلاف ہو' تو اس کو کرامت کہتے ہیں (معجزہ نبی و رسول سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی سے) جیسے حضور سیدنا سرکار غوث الاعظم نے مردہ کو زندہ کر دیا' یا سلطان الہند سرکار خواجہ غریب نواز کی کھڑاؤں' (جوتیاں) ہوا میں اڑی اور جے پال جوگی کو لے کر آئی۔

سوال : کیا کوئی آدمی اپنی مشقت اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں! نبوت اور رسالت اللہ کی دین ہے' وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے' اس میں اپنی کوشش کو دخل نہیں (نبوت کو کسبی ماننا کفر ہے)

سوال : اچھا تو یہ بتائیے! کیا کوئی امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب : نہیں! امتی عمل میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا' خواہ کتنی ہی عبادت کرے۔ (جو ایسا عقیدہ رکھے کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے' وہ گمراہ ہے)

سوال : کیا کسی کا علم ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے؟

جواب : نہیں! اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ آپ ہی کا علم ہے۔

سوال : دنیا میں کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب : اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے' البتہ! ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی و رسول بھیجے' ہم ان سب کو برحق اور نبی و رسول مانتے ہیں' خواہ ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار یا اس سے کم و زائد ہو۔

سوال : کیا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب کی باتیں بھی جانتے تھے؟

جواب : جی ہاں!

سوال : کیا وہ یہ بھی جانتے تھے' بارش کب ہو گی؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : جی ہاں! اس کے علاوہ بارش آپ کی خواہش پر ہوئی اور آپ کی چاہت پر بند ہوئی' اللہ تعالیٰ نے بارش کو آپ کے تابع کر دیا تھا۔

سوال : کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ فلاں شخص کی آمدنی کل کیا ہوگی؟

جواب : جی ہاں! اللہ کے بتانے سے آپ یہ بھی جانتے تھے۔

سوال : کیا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ شکم مادر میں کیا ہے؟

جواب : جی ہاں!

سوال : کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ کون کب مرے گا اور کہاں مرے گا؟

جواب : جی ہاں! جنگ بدر میں آنحضرت نے فرمایا: کہ ابوجہل یہاں مارا جائے گا اور فلاح کافر یہاں مارا جائے گا' چنانچہ ویسے ہی ہوا جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

سوال : کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ قیامت کس دن آئے گی؟

جواب : جی ہاں! قیامت کس دن آئے گی اور قیامت میں کیا کیا ہوگا؟ سب کچھ جانتے تھے اور اگر نہ جانتے تو قیامت کی باتیں کس طرح بتاتے۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا ہے' کہ قیامت محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگی۔

سوال : رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ باتیں کس طرح معلوم ہوئیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے بتانے سے۔

سوال : سب سے پہلے اور سب سے آخری پیغمبر کون ہیں؟

جواب : سب پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اب آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہ آئے گا'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

آپ کا مرتبہ تمام نبیوں سے افضل ہے' اب اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے یا کوئی یہ کہے کہ آپ کے بعد نبی آ سکتا ہے' تو وہ شخص قرآن مجید کا انکار کرتا ہے۔

سوال : کیا نبی و رسول معصوم ہوتے ہیں؟

جواب : جی ہاں!

سوال : معصوم ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب : معصوم ہونے سے مراد یہ ہے کہ گناہ صغیرہ یا کبیرہ قصداً یا سہواً ان سے واقع نہیں ہوا۔

سوال : کیا صحابی رسول اور اہل بیت کو بھی معصوم کہہ سکتے ہیں؟

جواب : نہیں!

آسمانی کتابیں

سوال : آسمانی کتابیں کسے کہتے ہیں؟

جواب : خدا نے اپنے رسولوں پر جتنی کتابیں اتاری ہیں' انہیں کو آسمانی کتاب یا خدا کی کتاب کہتے ہیں۔

سوال : خدا تعالیٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب : اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔

سوال : ان کتابوں کے کیا نام ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب : 1- توریت : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

2- زبور : حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

3- انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

4- قرآن مجید : ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال : صحیفہ اور کتاب میں کیا فرق ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔
سوال : صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے ؟
جواب : صحیفوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام پر اور کچھ صحیفے حضرت شیث علیہ السلام پر اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔
سوال : کیا قرآن مجید کے ساتھ ہر آسمانی کتاب پر ایمان لانا ضروری ہے؟
جواب : جی ہاں! ایمان سب پر لایا جائے گا' لیکن اب تو عمل قرآن مجید ہی پر کیا جائے گا اس لیے کہ دین اسلام دین ناسخ بن کر آیا ہے۔
سوال : کیا قرآن مجید کی ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے؟
جواب : جی ہاں!
سوال : اگر کوئی شخص قرآن مجید کی کسی آیت کا انکار کرتا ہے تو اسے کیا کہا جائے گا؟
جواب : کافر!

ملائکہ

یعنی فرشتوں کا بیان

سوال : فرشتہ کسے کہتے ہیں؟
جواب : فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں' نور سے پیدا ہوئے' وہ نہ مرد ہیں نہ عورت' ہماری نگاہوں سے غائب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جس کام پر مقرر کر دیا اسی میں لگے رہتے ہیں' وہ خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے۔
سوال : فرشتے کتنے ہیں؟
جواب : ان کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے' البتہ! اللہ تعالیٰ کے چار فرشتے بہت ہی مشہور ہیں۔
سوال : وہ چار فرشتے کون کون سے ہیں؟
جواب : اول: حضرت جبریل علیہ السلام' جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور اس کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

احکام کو پیغمبروں تک پہنچایا۔

دوسرے: حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔

تیسرے: حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔

چوتھے: حضرت عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی جان نکالنے پر مامور ہیں۔

سوال: جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں، ان کا کیا نام ہے؟

جواب: ان کا نام منکر نکیر ہے (ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے)

سوال: جو فرشتے لوگوں کا حساب کرتے ہیں، ان کا کیا نام ہے؟

جواب: ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال: کیا فرشتے زمین پر بھی آتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار شریف پر روزانہ صبح سے شام تک ستر ہزار، پھر شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے درود سلام پڑھنے کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔

سوال: جن کون ہیں؟

جواب: یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جو آگ سے پیدا کی گئی ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتے، ان میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی اور ان کی اولاد بھی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں طاقت دی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مختلف شکلوں میں بدل لیتے ہیں، جن مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی ہیں (فرشتے نور سے پیدا کیے گئے ہیں اور جن آگ سے)

تقدیر کا بیان

سوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر مخلوق کی نیکی، بدی، اچھائی، برائی اور اس کی تمام چیزوں کے متعلق خدا کے علم میں ایک تفصیل ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے، خدا تعالیٰ کے اسی تفصیلی علم کو تقدیر کہتے ہیں، کوئی اچھی بری بات اللہ تعالیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کے علم سے باہر نہیں ہے۔

قبر کا بیان

سوال : جب آدمی کی نعش کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب : قبر میں دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے سوالات کرتے ہیں؟

سوال : وہ دونوں فرشتے کون ہیں؟

جواب : منکر نکیر۔

سوال : منکر، نکیر کس شکل وصورت کے ہوتے ہیں؟

جواب : کالے رنگ، نیلی آنکھ، ڈراونی شکل جن کو دیکھ کر خوف اور دہشت معلوم ہوتی ہے۔

سوال : قبر میں منکر نکیر کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

جواب : پہلا سوال: مَنْ رَّبُّكَ ؟ یعنی تمہارا رب کون ہے؟

دوسرا سوال: مَادِيْنُكَ ؟ یعنی تمہارا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال: مَاتَقُوْلُ فِیْ شَانِ هٰذَا الرَّجُلِ ؟ یعنی تم کیا کہتے ہو اس پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں؟

سوال : پھر اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب : اگر وہ صحیح جوابات نہ دے گا تو اس پر عذاب قبر مسلط کر دیا جائے گا۔

سوال : صحیح جوابات کیا ہیں؟

جواب : پہلے سوال کا جواب یہ ہے: ''میرا رب اللہ ہے'' اور دوسرے سوال کا جواب یہ ہے: ''میرا دین، دین اسلام ہے'' اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ: ''یہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں''

سوال : اگر صحیح جوابات دے دیئے گئے تو کیا ہوگا؟

جواب : اس کو آرام سے میٹھی نیند سلا دیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ میدان حشر میں اٹھایا جائے گا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب کی قبر میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب : جی ہاں!

سوال : ساری دنیا میں ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں کو دفن کیا جاتا ہے' تو کیا ایک ہی وقت میں رسول خدا ہر جگہ تشریف لا سکتے ہیں۔

جواب : اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کرم سے آپ کو ایسی قدرت بخشی ہے کہ ایک ہی وقت میں رسول خدا کروڑوں جگہ تشریف لا سکتے ہیں۔

سوال : اچھا یہ بتایئے کہ قبروں میں بھی نعمتیں ملا کرتی ہیں' اگر ملتی ہیں تو کن کو؟

جواب : انبیاء اور اولیاء کو قبروں میں نعمتیں ملا کرتی ہیں۔

سوال : کیا قرآن خوانی' صدقہ' خیرات وغیرہ کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے؟

جواب : ضرور پہنچتا ہے۔

سوال : اگر کسی مردہ کو جلا کر خاک کر دیا گیا' یا اس کو جانور نے کھا لیا تو اس پر عذاب ہوگا یہ نہیں؟

جواب : ضرور عذاب ہوگا' اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو اپنی قدرت سے پیدا کر کے اس پر عذاب کرتا ہے۔ (بشرطیکہ وہ مستحق عذاب ہو)

سوال : جب رسول خدا ﷺ پر درود وسلام بھیجا جاتا ہے تو کیا آپ اس کو سنتے ہیں؟

جواب : جی ہاں! سنتے ہیں (خواہ قریب سے درود وسلام بھیجا جائے یا دور سے) دونوں سنتے ہیں۔

علامات قیامت

سوال : قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب : صالحین اور علماء دنیا سے اُٹھ جائیں گے۔ زنا' شراب خوری' جہالت وغیرہ کی زیادتی ہوگی' اچھے لوگ پستی میں ہوں گے فاسق و فاجر سردار ہوں گے' لوگ مسجدوں میں جھگڑا کریں گے' امانت میں خیانت کریں گے' عدل و انصاف اٹھ جائے گا' بزرگوں کو لوگ برا کہیں گے' ہر جگہ قتل و غارت گری ہوگی' بیوی کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فرمانبرداری اور ماں باپ پر ظلم کریں گے، زکوٰۃ ادا نہ کریں گے وغیرہ وغیرہ۔

سوال : قیامت کے قریب کی علامتیں کیا ہیں؟

جواب : آفتاب پچھم سے طلوع ہوگا، یاجوج ماجوج کی جماعت سد سکندری سے نکلے گی، ایک چوپایہ ظاہر ہوگا جو لوگوں سے گفتگو کرے گا، دھواں ظاہر ہوگا جس سے آسمان و زمین میں تاریکی چھا جائے گی، پھر چالیس دن کے بعد آسمان صاف ہوگا اور دجال ظاہر ہوگا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لائیں گے وغیرہ (ان کے علاوہ بھی بہت سی علامات ہیں)

سوال : یاجوج ماجوج کون ہیں؟

جواب : یہ سب آدم خور تھے، جب آدمیوں کو کھانے لگے تو سکندر ذوالقرنین نے ایک بہت مستحکم دیوار دو پہاڑوں کے درمیان قائم کرکے ان لوگوں کو بند کر دیا، یہ لوگ ایک سو چالیس (140) گز کے لمبے چوڑے ہوتے ہیں۔

سوال : دجال کیسا ہوگا؟

جواب : دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا، گدھے پر سوار ہوگا، اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا، خدائی کا دعویٰ کرے گا، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ پوری زمین کا گشت کرے گا، جو اسے خدا کہے گا اس کو چھوڑ دے گا، ورنہ قتل کر دے گا۔

سوال : دجال کہاں سے نکلے گا؟

جواب : خراسان سے۔

سوال : چالیس دن کے بعد دجال کہاں جائے گا؟

جواب : حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کر دیں گے۔

سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو آسمان پر ہیں، وہ کس طرح دجال کو قتل کریں گے؟

جواب : دجال کے ظاہر ہونے پر حاکم عادل بن کر زعفرانی لباس پہنے زمین پر تشریف لائیں گے۔

سوال : امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہوگا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے پہلے

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تشریف لائیں گے؟

جواب : امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہوگا۔

سوال : امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور دجال سے کتنے برس قبل ہوگا؟

جواب : سات برس قبل ہوگا۔

سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن کیے جائیں گے؟

جواب : سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارکہ میں

سوال : یاجوج ماجوج کی جماعت دنیا میں کیا فساد مچائے گی؟

جواب : جس کو پائے گی نوچ کھائے گی' بڑے بڑے دریا کے پانی خشک کر دے گی' آسمان پر تیر چلائے گی۔

سوال : یاجوج ماجوج کا ظہور دجال سے قبل ہوگا یا بعد؟

جواب : امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات اور دجال کے قتل کے بعد۔

قیامت کا بیان

سوال : قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب : جس دن حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے' اسی دن کو قیامت کہتے ہیں۔

سوال : صور پھونکنے سے کیا فائدہ؟

جواب : صور پھونکنے سے یہ ہوگا کہ تمام آدمی اور جاندار مرجائیں گے' ساری دنیا فنا ہوجائے گی' پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے' ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے' غرضیکہ تمام چیزیں ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہوجائیں گی۔

سوال : صور کس طرح کی چیز ہے۔

جواب : سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے

سوال : صور کتنی مرتبہ پھونکا جائے گا اور کس لیے پھونکا جائے گا؟

جواب : تین مرتبہ پھونکا جائے گا' پہلی مرتبہ تمام زندہ بیہوش ہوجائیں گے' زمین کانپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لگے گی، آسمان بہنے لگیں گے، پہاڑ اڑنے لگیں گے، چاند سورج دھندلے ہوجائیں گے اور چالیس روز تک ایسا ہی رہے گا، پھر دوسری مرتبہ جب صور پھونکا جائے گا تو سب ہلاک ہوجائیں گے اور قیامت برپا ہوجائے گی۔

سوال : قیامت کس دن ہوگی؟

جواب : محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن۔

مرنے کے بعد جینا

سوال : مرنے کے بعد زندہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب : قیامت میں حضرت اسرافیل علیہ السلام جب دو مرتبہ صور پھونکیں گے تو تمام چیزیں فنا ہوجائیں گی، پھر جب تیسری مرتبہ صور پھونکیں گے تو سب لوگ حساب کتاب کے لیے زندہ کیے جائیں گے اور ان کا حساب کتاب لیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے سب کی پیشی ہوگی اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، اسی دن کو یوم الحشر، یوم الجزاء، یوم الدین اور یوم الحساب بھی کہتے ہیں۔

سوال : حساب کس طرح ہوگا؟

جواب : دنیا میں ہر شخص کی نیکی بدی کو فرشتے لکھتے ہیں، میدان حشر میں وہی دفتر میں پیش کردیا جائے گا۔

سوال : جو فرشتے انسان کی نیکی بدی لکھتے ہیں، ان کا کیا نام ہے؟

جواب : ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں، ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک نیکی لکھتا ہے اور دوسرا بدی۔

سوال : نامہ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

جواب : مومن کو سامنے سے دائیں ہاتھ میں اور کافر کو پیچھے سے بائیں ہاتھ میں۔

سوال : کیا عمل تولا بھی جائے گا؟

جواب : جی ہاں!

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : کس طرح تولا جائے گا؟

جواب : جس طرح دنیا میں وزنی چیزیں تولی جاتی ہیں' ایسے ہی میدان حشر میں میزان و ترازو پر انسانوں کا نامہ اعمال تولا جائے گا۔

شفاعت کا بیان

سوال : شفاعت کیا ہے؟

جواب : گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کے لیے دربار الٰہی میں عرض کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

سوال : کیا انبیاء کرام علیہم السلام گنہگار مسلمانوں کی شفاعت کریں گے؟

جواب : ضرور کریں گے۔

سوال : کیا نبی کے علاوہ دوسروں کو بھی سفارش کرنے کی اجازت ہوگی؟

جواب : ہاں! اولیائے کرام' علماء' شہداء' صلحاء کو بھی گنہگار مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال : سب سے پہلے شفاعت کون کریں گے؟

جواب : سرکار دو عالم ﷺ اور سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

سوال : گنہگاروں کی شفاعت کا مسئلہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب : قرآن مجید اور حدیث شریف سے

سوال : شفاعت کبریٰ کس کو حاصل ہوگی؟

جواب : ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

سوال : پل صراط سے مومن و کافر دونوں گزریں گے یا صرف کافر؟

جواب : دونوں گزریں گے' لیکن مومن عبور کر جائے گا' اور کافر جہنم میں گر جائے گا۔

سوال : پل صراط کس پر قائم ہوگا؟

جواب : دوزخ پر' مگر جب جنتی گزریں گے تو ان کے لیے آگ سرد ہو جائے گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دوزخ کا بیان

سوال : دوزخ کیا ہے؟

جواب : گنہگاروں کو سزا دینے کے لیے پروردگار عالم نے جو آگ بھڑکا رکھی ہے' اسی کو دوزخ یا جہنم کہتے ہیں۔

سوال : دوزخ کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب : سات طبقے ہیں۔

سوال : دوزخ کی آگ کا رنگ کیسا ہے؟

جواب : سیاہ! ہزار برس روشن کی گئی تو سرخ ہوگئی' پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سفید ہوگئی' پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سیاہ ہوگئی' وہی سیاہی قائم ہے۔

سوال : دوزخ کی گہرائی کس قدر ہے؟

جواب : اگر کوئی پتھر دوزخ کی آگ کے اوپر رکھ دیا جائے اور وہ پتھر تیزی سے نیچے کو چلے تو تہہ تک ستر برس میں پہنچے گا۔

سوال : دوزخی کا لباس کیا ہوگا؟

جواب : کرتہ گندھک یا تارکول کا ہوگا' کہ آگ لگتے ہی خوب دہکے گا' یا پگھلے ہوئے تانبے کا ہوگا اور اوڑھنا' بچھونا آگ کا ہوگا۔

سوال : دوزخ کی آگ کی تیزی دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ ہے؟

جواب : ستر گنا زیادہ ہے۔

سوال : کیا دوزخی ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟

جواب : دوزخ میں اس قدر تاریکی ہوگی کہ کوئی کسی کو نہ دیکھ سکے گا' آپس میں ایک دوسرے کو نوچ کھائے گا۔

سوال : دوزخ کا سب معمولی عذاب کیا ہے؟

جواب : دوزخی کو آگ کا جوتا پہنایا جائیگا جسکا تسمہ بھی آگ ہی کا ہوگا' اس جوتے کے پہننے سے دماغ اس قدر کھولے گا' جیسے چولہے پر ہانڈی یا کڑھائی میں تیل کھولتا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے۔

جنت کا بیان

سوال : جنت کیا ہے؟

جواب : جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے بنایا ہے۔

سوال : جنت کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب : آٹھ!

سوال : جنت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟

جواب : جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی، گارا مشک کا، مٹی زعفران کی اور کنکریاں موتی یا یاقوت کی ہیں۔

سوال : جنتی کی زبان کیا ہوگی؟

جواب : عربی زبان ہوگی۔

سوال : کیا جنتی بوڑھے بھی ہوں گے؟

جواب : نہیں!

سوال : کیا جنتی بیمار ہوں گے؟

جواب : نہیں!

سوال : جنتی کا لباس کیا ہوگا؟

جواب : اعلیٰ درجہ کا ریشمی باریک وموٹا سبز لباس ہوگا، وہ کبھی نہ پرانا ہوگا اور نہ پھٹے گا۔

سوال : کیا جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا؟

جواب : ضرور ہوگا۔

سوال : کیا جنت میں پیشاب وپاخانہ کی بھی ضرورت ہوگی؟

جواب : نہیں! تھوکنے کھنگارنے تک کی ضرورت نہ پڑے گی۔

سوال : کیا ایسے لوگ جو کلمہ پڑھنے کے باوجود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرتے ہیں، جنت میں جائیں گے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : ہرگز نہیں ! ایسے لوگوں کی نماز روزہ کو ان کے منہ پر پھینک دیا جائے گا' جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے کہ ایسے لوگوں کے اعمال کو ملیامیٹ کر دیا جائے گا۔

سوال : مسلمان کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب : جنت میں

سوال : کفار کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب : جنت میں مومنین کے خادم بنائے جائیں گے۔

اولیاء اللہ اور صحابہ کا بیان

سوال : صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب : صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہو اور اسی ایمان پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

سوال : صحابہ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیق (خلیفہ اول)' حضرت عمر فاروق (خلیفہ دوم)' حضرت عثمان غنی (خلیفہ سوم)' حضرت علی مرتضی (خلیفہ چہارم) رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ ان لوگوں کا مرتبہ تمام صحابہ سے افضل ہے اور انہی چاروں خلفاء کو خلفاء اربعہ' خلفائے راشدین اور چار یار بھی کہتے ہیں۔

سوال : ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب : خدا تعالیٰ کے ایسے برگزیدہ اور مقرّب بندے جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر اپنی زندگی گزارتے ہیں اور اتباع سنت و رسول کریم کی محبت میں زندگی بسر کرتے ہیں' ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا ولی کہتے ہیں۔

سوال : کیا رسول اللہ ﷺ کی توہین و بے ادبی کرنے والا شخص ولی ہو سکتا ہے؟

جواب : ہرگز نہیں۔

سوال : کیا اولیائے کرام کے مزارات پر فاتحہ یا عرس کے لیے حاضر ہونا درست ہے؟

جواب : جی ہاں ! درست ہے' اولیائے کرام کے دربار سے بہت سے فیوض و برکات ملتے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہیں۔

سوال : کیا اولیائے کرام کے مزارات پر گنبد بنانا اور ان کی قبر پر چادر ڈالنا یا چراغ جلانا، یہ سب باتیں درست ہیں؟

جواب : بے شک یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کی وجہ سے اولیائے کرام کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہوتا ہے۔

سوال : کیا کوئی ولی جو صحابی نہیں ہے، وہ صحابی کے برابر ہوسکتا ہے؟

جواب : نہیں۔

کفر و شرک و بدعت کا بیان

سوال : کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب : ضروریات دین، یعنی جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا کفر ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ کو نہ ماننا یا فرشتوں کو نہ ماننا، یا آسمانی کتابوں کو نہ ماننا تقدیر کا انکار کرنا وغیرہ۔

سوال : شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنے کو شرک کہتے ہیں۔

سوال : خدا تعالیٰ کی ذات میں شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب : یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور بھی کسی کو خدا ماننا، جیسے عیسائی تین خدا مانتے ہیں، آتش پرست دو خدا مانتے ہیں اور ہندو بہت سے خدا مانتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مشرک کہتے ہیں۔

سوال : اور خدا تعالیٰ کی صفات میں دوسرے کو شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کو دوسروں میں اس طرح ماننا کہ یہ صفت اللہ کے دیئے بغیر اس کو حاصل ہے۔ اسی کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

سوال : مثال دے کر سمجھایئے؟

جواب : مثلاً یہ کہنا کہ فلاں شخص پانی برسا سکتا ہے، بغیر اللہ کے حکم کے۔ یا یہ کہنا فلاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شخص غیب جانتا ہے' بغیر اللہ کے بتائے ہوئے' ایسی باتوں کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

نوٹ: لیکن اگر اس طرح کہا جائے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی برساتے تھے اللہ کے حکم سے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب جانتے تھے اللہ کی توفیق سے' حضور علیہ الصلوۃ والسلام مردوں کو زندہ کردیتے تھے اللہ کی توفیق سے' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی مرادیں پوری کرتے تھے اللہ کی دی ہوئی قدرت سے' یہ باتیں شرک نہیں ہیں۔ ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے اور یہی صحیح عقیدہ ہے یا ایسا کہنا کہ اللہ تعالی کی بخشی ہوئی طاقت سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دور اور نزدیک کی باتیں سن لیتے تھے' ہماری مدد فرماتے ہیں' تو یہ تمام باتیں درست ہیں' اس کو شرک نہیں کہتے۔

سوال : بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : دین میں کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کی اصل' شریعت میں موجود نہ ہو' اس کو بدعت کہتے ہیں۔

سوال : کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟

جواب : نہیں! ہر بدعت گمراہی نہیں ہے۔

سوال : کیا بدعت کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب : جی ہاں! بدعت کی دو قسمیں ہیں۔

سوال : وہ دو قسمیں کیا ہیں؟

جواب : 1- بدعت حسنہ 2- بدعت سیئہ

سوال : پھر کون سی بدعت گمراہی ہے؟

جواب : بدعت سیئہ گمراہی ہے۔

سوال : بدعت سیئہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو سنت کی ضد ہو' اس کو بدعت سیئہ کہتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : اور بدعت حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو سنت کی ضد نہ ہو۔

سوال : بدعت حسنہ کی مثال دے کر سمجھایئے؟

جواب : مثلاً : میلاد شریف کرنا، محفل میلاد میں کھڑے ہو کر سلام و قیام کرنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، اِن کے مزارات پر گنبد بنانا، ان کی قبروں پر چادر ڈالنا، ان کے مزارات پر چراغ جلانا، تا کہ ان کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہو، یہ تمام چیزیں بدعت حسنہ ہیں، بدعت حسنہ کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال : جو شخص بدعت حسنہ کا انکار کرے وہ کیسا ہے؟

جواب : گمراہ ہے۔

نوٹ : جن چیزوں کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآل وسلم نے ناجائز نہیں فرمایا، ایسی چیزوں کو ناجائز کہنا یا جن چیزوں سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع نہیں فرمایا، ان چیزوں سے لوگوں کو منع کرنا، یہ دین میں زیادتی ہے اور گمراہی کی نشانی ہے۔

سوال : بدعت کی دو قسمیں کہاں سے ثابت ہیں؟

جواب : حدیث شریف سے ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک بدعت کو بدعت سیئہ فرمایا ہے اور دوسری بدعت حسنہ بدعت سیئہ کو گمراہی قرار دیا ہے اور اس کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق عذاب قرار دیا ہے اور بدعت حسنہ کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو ثواب کا مستحق فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھی راہ دکھائے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے حکم پر چلنے کی توفیق دے، آمین!

نذر اور منت کا بیان

سوال : منت ماننا کیسا ہے؟

جواب : جائز ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال: اور منت کا پورا کرنا کیسا ہے؟
جواب: ضروری ہے۔
سوال: کیا ہر منت کا پورا کرنا ضروری ہے؟
جواب: نہیں! بلکہ ایسی منت جو خلاف شرع نہ ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے اور جو منت خلاف شرع ہو اس کا پورا کرنا ناجائز ہے۔
سوال: کیا مسجد میں چراغ جلانے یا کسی ولی اور پیر سے منت ماننے کی ممانعت ہے؟
جواب: نہیں! مثلاً مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارہویں شریف کی نیاز دلانے یا سیدنا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ یا سیدنا سرکار غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کی کونڈے کی یا محرم کی نیاز یا شربت یا کھچڑی پکانے یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منت مانی تو یہ شرعی منت نہیں، مگر یہ کام منع نہیں ہیں، کرے تو اچھا ہے۔ البتہ! اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلاف شرع اس کے ساتھ نہ ملائے اور جو لوگ ان باتوں سے منع کرتے ہیں، وہ نیکیوں سے محروم ہیں۔

شرعی اصطلاحات

سوال: فرض کی کیا تعریف ہے؟
جواب: فرض اسے کہتے ہیں جس کی دلالت اور ثبوت قطعی ہو یعنی اس میں کوئی شبہ نہ ہو، اسی لیے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق عذاب ہوتا ہے۔
سوال: واجب کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں، اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا، البتہ! بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔
سوال: سنت کسے کہتے ہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ کرام نے کیا ہو' یا کرنے کا حکم فرمایا ہو۔

سوال : نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو' اس کے کرنے پر ثواب اور چھوڑنے پر عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی کہتے ہیں۔

سوال : فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : فرض کی دو قسمیں ہیں : فرضِ عین اور فرض کفایہ۔

سوال : فرض عین کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔

سوال : فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : فرض کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو ایک آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے' تو سب کے سب گنہگار ہوں' جیسے نمازِ جنازہ۔

سوال : سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : سنت کی دو قسمیں : سنت موکدہ' سنت غیر موکدہ

سوال : سنت موکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کام کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو' یا کرنے کا حکم دیا ہو' ایسی سنتوں کو سنت موکدہ کہتے ہیں' ان کو بغیر عذر چھوڑ دینا برا ہے۔

سوال : سنت غیر موکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کام کو سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثر و بیشتر کیا ہو' لیکن کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو ایسی سنتوں کو سنت غیر موکدہ کہتے ہیں۔

سوال : مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کے کرنے پر ثواب ہے اور نہ کرنے پر گناہ نہیں۔

سوال : حرام کسے کہتے ہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : حرام اس کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا کرنے والا فاسق و عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال : مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب : اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو' اسکا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر کرنے والا گنہگار ہوتا ہے؟

سوال : مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب : مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں' البتہ معیوب ہے۔

سوال : مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہوں' یعنی کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر عذاب و گناہ نہیں۔

نسیم رحمت کا دوسرا حصہ تمام ہوا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

فہرست نسیم رحمت

حصہ سوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱-	انتساب	۵۳	۱۳-	صدقہ فطر	۶۹
۲-	ارکان اسلام کا بیان	۵۴	۱۴-	نماز عید الاضحیٰ	۷۱
۳-	وضو کا بیان	۵۵	۱۵-	قربانی کا بیان	۷۲
۴-	تیمّم کا بیان	۵۷	۱۶-	اعتکاف کا بیان	۷۴
۵-	غسل کا بیان	۵۸	۱۷-	نماز تراویح اور نماز وتر وغیرہ	۷۵
۶-	استنجاء کا بیان	۵۹	۱۸-	مسافر کی نماز	۷۶
۷-	روزہ کا بیان	۵۹	۱۹-	مریض کی نماز	۷۷
۸-	زکوٰۃ کا بیان	۶۱	۲۰-	نماز استسقاء	۷۸
۹-	حج کا بیان	۶۴	۲۱-	گہن کی نماز	۷۹
۱۰-	نماز جمعہ	۶۵	۲۲-	مصیبت کی نماز	۷۹
۱۱-	چاند کا بیان	۶۷	۲۳-	سجدۂ سہو کا بیان	۸۰
۱۲-	نماز عید الفطر	۶۸	۲۴-	سجدۂ تلاوت کا بیان	۸۰

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

انتساب

دنیائے صحافت میں ہماری جدوجہد نا تمام تصور کی جائے گی، اگر نسیم رحمت وفردوس ادب کے حصے کسی روحانی پیشوا سے اپنی نسبت نہ قائم کر سکے۔ اسے لیے ہم اپنی ناکارہ خدمات کو دنیائے اسلام کی ان دو قدسی نفوس ہستیوں کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی دینی خدمات رہتی دنیا تک سراہی جائیں گی۔

1- شہید عشق، سیاح عالم، مبلغ اسلام حضرت علامہ الحاج مولانا عبدالعلیم صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو آج مدینہ منورہ (جنت البقیع) میں گنبد خضراء کی چھاؤں میں میٹھی نیند سو رہے ہیں۔

2- مجاہد ملت، قائد اہلسنت، حضرت علامہ الحاج مولانا شاہ محمد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس اڑیسہ وصدر آل انڈیا تبلیغ سیرت جو آج غازی پور میں ہیں، علامہ فضل حق خیر آبادی کی زندہ یادگار ہیں، جن کی گرفتاری کو ایک سال سے زائد گزر گئے۔

خاکپائے علیم
شمس الحق علیمی
21 اگست 1957ء

اسیر حبیب
مشتاق احمد نظامی
21 اگست 1957ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسیم رحمت

حصہ سوم

ارکانِ اسلام کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم !

وعلیکم السلام !

سوال : مزاج شریف ؟

جواب : دعائے لطیف !

سوال : اسم گرامی ؟

جواب : عبدالنبی !

سوال : آپ کا اسم گرامی ؟

جواب : عبدالمصطفیٰ عرف غلام جیلانی

سوال : اسلامی عقائد کے بارے میں آپ نے مجھے مطمئن کردیا' اب ارکان اسلامی کے متعلق چند باتیں آپ سے دریافت کرسکتا ہوں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : ضرور دریافت کریں۔

سوال : ارکان اسلام کل کتنے ہیں؟

جواب : پانچ ہیں: کلمہ - نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ

سوال : نماز کیا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس میں قیام' قعود' رکوع' سجود' تعوذ' تسمیہ' قرات' تکبیر' تسبیح' درود وسلام وغیرہ ہیں۔

سوال : نماز سے پہلے جو چیزیں ضروری ہیں' وہ کیا ہیں؟

جواب : (1) بدن کا پاک ہونا۔ (2) کپڑوں کا پاک ہونا (3) جگہ کا پاک ہونا (4) ستر کا چھپانا۔ (5) نماز کا وقت ہونا۔ (6) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ (7) نیت کرنا (8) تحریمہ۔

سوال : نماز کے لیے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب : ہر قسم کی نجاست سے خواہ نجاست حقیقی ہو' یا حکمی' حدث اصغر ہو یا حدث اکبر۔

وضو کا بیان

سوال : وضو کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : وضو کا بیان نسیم رحمت کی پہلی جلد میں آ چکا ہے۔

سوال : وضو میں کل کتنے فرض ہیں؟

جواب : چار فرض ہیں: (1) پورے منہ کا دھونا' یعنی پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ (2) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ (3) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (4) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ۝

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرو اپنے سروں کا اور دھوؤ پاؤں کو ٹخنوں سمیت۔

سوال : وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : (1) نیت کرنا۔(2) بسم اللہ پڑھنا۔ (3) تین دفعہ دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا۔ (4) مسواک کرنا (5) تین بار کلی کرنا (6) تین بار ناک میں پانی چڑھانا (7) داڑھی کا خلال کرنا (8) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا (9) ہر عضو کو تین بار دھونا (10) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (11) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

(12) ترتیب سے وضو کرنا یعنی جس طرح قرآن مجید میں وضو کا بیان آیا ہے۔ (13) پے بہ پے دھونا' یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے کہ دوسرا عضو دھولے۔

سوال : وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب :(1) گردن کا مسح کرنا۔ (2) وضو خود اپنے ہاتھ سے کرنا۔ (3) قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھنا۔ (4) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

سوال : وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب : (1) ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔ (2) وضو میں سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ (3) دنیا کی باتیں کرنا۔ (4) خلاف سنت وضو کرنا۔

سوال : وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : آٹھ چیزوں سے : (1) پیشاب' پاخانہ کرنا' یا دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا (2) ریح کا خارج ہونا (3) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا بہہ جانا (4) منہ بھر کے قے کرنا۔(5) غفلت سے سو جانا۔(6) بیہوشی کا طاری ہونا۔ (7) مجنون یا دیوانہ ہونا۔ (8) رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : اور منت کا پورا کرنا کیسا ہے؟

جواب : ضروری ہے۔

سوال : کیا ہر منت کا پورا کرنا ضروری ہے؟

جواب : نہیں! بلکہ ایسی منت جو خلاف شرع نہ ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے اور جو منت خلاف شرع ہو اس کا پورا کرنا ناجائز ہے۔

سوال : کیا مسجد میں چراغ جلانے یا کسی ولی اور پیر سے منت ماننے کی ممانعت ہے؟

جواب : نہیں! مثلاً مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارہویں شریف کی نیاز دلانے یا سیدنا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ یا سیدنا سرکار غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کی کونڈے کی یا محرم کی نیاز، یا شربت یا کھچڑی پکانے یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منت مانی تو یہ شرعی منت نہیں، مگر یہ کام منع نہیں ہیں، کرے تو اچھا ہے۔ البتہ! اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلاف شرع اس کے ساتھ نہ ملائے اور جو لوگ ان باتوں سے منع کرتے ہیں، وہ نیکیوں سے محروم ہیں۔

شرعی اصطلاحات

سوال : فرض کی کیا تعریف ہے؟

جواب : فرض اسے کہتے ہیں جس کی دلالت اور ثبوت قطعی ہو یعنی اس میں کوئی شبہ نہ ہو اسی لیے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق عذاب ہوتا ہے۔

سوال : واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں، اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا، البتہ! بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال : سنت کسے کہتے ہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ کرام نے کیا ہو‘ یا کرنے کا حکم فرمایا ہو۔

سوال : نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو‘ اس کے کرنے پر ثواب اور چھوڑنے پر عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی کہتے ہیں۔

سوال : فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : فرض کی دو قسمیں ہیں : فرضِ عین اور فرض کفایہ۔

سوال : فرض عین کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔

سوال : فرض کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : فرض کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو ایک آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں‘ جیسے نمازِ جنازہ۔

سوال : سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : سنت کی دو قسمیں : سنت موکدہ‘ سنت غیر موکدہ

سوال : سنت موکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کام کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو‘ یا کرنے کا حکم دیا ہو‘ ایسی سنتوں کو سنت موکدہ کہتے ہیں‘ ان کو بغیر عذر چھوڑ دینا برا ہے۔

سوال : سنت غیر موکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کام کو سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثر و بیشتر کیا ہو‘ لیکن کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو ایسی سنتوں کو سنت غیر موکدہ کہتے ہیں۔

سوال : مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کے کرنے پر ثواب ہے اور نہ کرنے پر گناہ نہیں۔

سوال : حرام کسے کہتے ہیں؟

MARKAZ-UL-OLOOM
ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

جواب : حرام اس کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کا کرنے والا فاسق و عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال : مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب : اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل ظنی سے ثابت ہو' اسکا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر کرنے والا گنہگار ہوتا ہے؟

سوال : مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب : مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں' البتہ معیوب ہے۔

سوال : مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب : جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہوں' یعنی کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر عذاب و گناہ نہیں۔

نسیم رحمت کا دوسرا حصہ تمام ہوا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فہرست نسیم رحمت

حصہ سوم

نمبرشمار	مضمون	صفحہ	نمبرشمار	مضمون	صفحہ
۱-	انتساب	۵۳	۱۳-	صدقہ فطر	۶۹
۲-	ارکان اسلام کا بیان	۵۴	۱۴-	نماز عید الاضحیٰ	۷۱
۳-	وضو کا بیان	۵۵	۱۵-	قربانی کا بیان	۷۲
۴-	تیمم کا بیان	۵۷	۱۶-	اعتکاف کا بیان	۷۴
۵-	غسل کا بیان	۵۸	۱۷-	نماز تراویح اور نماز وتر وغیرہ	۷۵
۶-	استنجاء کا بیان	۵۹	۱۸-	مسافر کی نماز	۷۶
۷-	روزہ کا بیان	۵۹	۱۹-	مریض کی نماز	۷۷
۸-	زکوٰۃ کا بیان	۶۱	۲۰-	نماز استسقاء	۷۸
۹-	حج کا بیان	۶۴	۲۱-	گہن کی نماز	۷۹
۱۰-	نماز جمعہ	۶۵	۲۲-	مصیبت کی نماز	۷۹
۱۱-	چاند کا بیان	۶۷	۲۳-	سجدۂ سہو کا بیان	۸۰
۱۲-	نماز عید الفطر	۶۸	۲۴-	سجدۂ تلاوت کا بیان	۸۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انتساب

دنیائے صحافت میں ہماری جدوجہد ناتمام تصور کی جائے گی‘ اگر نسیم رحمت وفردوس ادب کے حصے کسی روحانی پیشوا سے اپنی نسبت نہ قائم کرسکے۔ اسے لیے ہم اپنی ناکارہ خدمات کو دنیائے اسلام کی ان دو قدسی نفوس ہستیوں کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی دینی خدمات رہتی دنیا تک سراہی جائیں گی۔

1- شہید عشق‘ سیاح عالم‘ مبلغ اسلام حضرت علامہ الحاج مولانا عبدالعلیم صدیقی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو آج مدینہ منورہ (جنت البقیع) میں گنبد خضراء کی چھاؤں میں میٹھی نیند سو رہے ہیں۔

2- مجاہد ملت‘ قائد اہلسنت‘ حضرت علامہ الحاج مولانا شاہ محمد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس اڑیسہ وصدر آل انڈیا تبلیغ سیرت جو آج غازی پور میں ہیں‘ علامہ فضل حق خیرآبادی کی زندہ یادگار ہیں‘ جن کی گرفتاری کو ایک سال سے زائد گزر گئے۔

خاکپائے علیم
شمس الحق علیمی
21 اگست 1957ء

اسیر حبیب
مشتاق احمد نظامی
21 اگست 1957ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

نسیم رحمت

حصہ سوم

ارکانِ اسلام کا بیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اصْطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السلام علیکم !

وعلیکم السلام !

سوال : مزاج شریف ؟

جواب : دعائے لطیف !

سوال : اسم گرامی ؟

جواب : عبدالنبی !

سوال : آپ کا اسم گرامی ؟

جواب : عبدالمصطفیٰ عرف غلام جیلانی

سوال : اسلامی عقائد کے بارے میں آپ نے مجھے مطمئن کر دیا، اب ارکان اسلامی کے متعلق چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں ؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : ضرور دریافت کریں۔

سوال : ارکان اسلام کل کتنے ہیں؟

جواب : پانچ ہیں: کلمہ - نماز - روزہ - حج - زکوٰۃ

سوال : نماز کیا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس میں قیام' قعود' رکوع' سجود' تعوذ' تسمیہ' قرات' تکبیر' تسبیح' درود وسلام وغیرہ ہیں۔

سوال : نماز سے پہلے جو چیزیں ضروری ہیں' وہ کیا ہیں؟

جواب : (1) بدن کا پاک ہونا۔ (2) کپڑوں کا پاک ہونا (3) جگہ کا پاک ہونا (4) ستر کا چھپانا۔ (5) نماز کا وقت ہونا۔ (6) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ (7) نیت کرنا (8) تحریمہ۔

سوال : نماز کے لیے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب : ہر قسم کی نجاست سے خواہ نجاست حقیقی ہو' یا حکمی' حدث اصغر ہو یا حدث اکبر۔

وضو کا بیان

سوال : وضو کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : وضو کا بیان نسیم رحمت کی پہلی جلد میں آچکا ہے۔

سوال : وضو میں کل کتنے فرض ہیں؟

جواب : چار فرض ہیں: (1) پورے منہ کا دھونا' یعنی پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ (2) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ (3) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (4) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ o

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرو اپنے سروں کا اور دھوؤ پاؤں کو ٹخنوں سمیت۔

سوال : وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب : (1) نیت کرنا۔ (2) بسم اللہ پڑھنا۔ (3) تین دفعہ دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھونا۔ (4) مسواک کرنا (5) تین بار کلی کرنا (6) تین بار ناک میں پانی چڑھانا (7) داڑھی کا خلال کرنا (8) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا (9) ہر عضو کو تین بار دھونا (10) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (11) دونوں کانوں کا مسح کرنا۔

(12) ترتیب سے وضو کرنا یعنی جس طرح قرآن مجید میں وضو کا بیان آیا ہے۔ (13) پے بہ پے دھونا' یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے کہ دوسرا عضو دھو لے۔

سوال : وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب : (1) گردن کا مسح کرنا۔ (2) وضو خود اپنے ہاتھ سے کرنا۔ (3) قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ (4) پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

سوال : وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب : (1) ناپاک جگہ پر وضو کرنا۔ (2) وضو میں سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ (3) دنیا کی باتیں کرنا۔ (4) خلاف سنت وضو کرنا۔

سوال : وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب : آٹھ چیزوں سے : (1) پیشاب' پاخانہ کرنا' یا دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا (2) ریح کا خارج ہونا (3) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا بہہ جانا (4) منہ بھر کے قے کرنا۔ (5) غفلت سے سو جانا۔ (6) بیہوشی کا طاری ہونا۔ (7) مجنون یا دیوانہ ہونا۔ (8) رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں ان کا وجود ہی حکمی علم ہے)۔(3) بالغ ہونا۔(4) عاقل ہونا۔(5) آزاد ہونا۔(6) تندرست ہونا۔(7) سفر خرچ کا مالک اور سواری پر قادر ہوتے(8) وقت یعنی حج کے مہینوں میں تمام شرائط پائی جائیں اور عورت کے ساتھ اس کے محرم کا ہونا۔

سوال: حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب: سات چیزیں: (1) احرام (یہ شرط ہے)۔(2) وقوف عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے دسویں تاریخ کی صبح صادق سے پیشتر تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا۔(3) طواف زیارت۔(4) نیت۔(5) ترتیب، یعنی پہلے احرام باندھنا، پھر وقوف، پھر طواف۔(6) ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا۔(7) مکان، یعنی وقوف زمین عرفات میں ہو۔

سوال: حج کے واجبات کتنے ہیں؟

جواب: اٹھائیس (28) ہیں: مثلاً (1) میقات سے احرام باندھنا۔(2) صفاء و مروہ کے درمیان دوڑنا۔(3) دوڑ کو صفا سے شروع کرنا۔(4) عذر نہ ہو تو پیدل دوڑنا۔(5) طواف حطیم کے باہر سے ہو۔(6) داہنے طرف سے طواف کرنا۔(7) احرام کے ممنوعات سے بچنا۔(8) مزدلفہ میں ٹھہرنا۔(9) مغرب وعشاء کی نماز عشاء کے وقت مزدلفہ میں پڑھنا، ان کے علاوہ اور بھی بہت سے واجبات ہیں۔

نماز جمعہ

سوال: نماز جمعہ فرض ہے یا واجب؟

جواب: نماز جمعہ فرض عین ہے اور اس کی فرضیت کی تاکید ظہر سے زیادہ ہے، اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال: کیا نماز جمعہ ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب: جمعہ کی نماز آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، مقیم مردوں پر فرض ہے، نابالغ، غلاموں،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بیماروں، اپاہجوں، اندھوں اور دیوانوں اور ایسے ہی عذروالوں اور مسافروں اور عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہیں۔

سوال : نماز جمعہ پڑھنے کے لیے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب : چھ شرطیں ہیں: اول شہر یا شہر کے قائم مقام قصبہ جات وغیرہ میں ہونا۔ دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا۔ تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔ چوتھی شرط جماعت پانچویں شرط اذن عام۔ چھٹی شرط سلطانِ اسلام یا اس کا قائم مقام جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا گیا۔

سوال : اگر چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں نماز جمعہ ہوتی ہو تو اسے بند کرا دینا چاہیئے، یا باقی رکھنا چاہیئے؟

جواب : بند نہیں کرانا چاہیے۔

سوال : اُردو زبان میں خطبہ پڑھنا یا درمیان خطبہ میں اردو کے اشعار پڑھنا کیسا ہے؟

جواب : مکروہ ہے۔(خلافِ سنت)

سوال : خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہیے؟

جواب : خطیب کے سامنے مسجد سے باہر ہونی چاہیے، مسجد کے اندر اذان کہنے کو فقہائے کرام نے مکروہ بتایا ہے۔

سوال : نماز جمعہ کی جماعت کے لیے کم سے کم کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب : جمعہ کی نماز میں امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں، اگر تین آدمی بھی نہ ہوں گے، جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی۔

سوال : جمعہ کی کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جواب : دو(2) رکعتیں۔

سوال : نماز جمعہ کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب : مسواک کرنا، نماز جمعہ کے لیے پیشتر (پہلے) سے جانا اور اچھے کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا، اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے (اور غسل سنت ہے)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چاند دیکھنے کا بیان

سوال : چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب : پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا واجبِ کفایہ ہے:

شعبان - رمضان - شوال - ذی قعدہ - ذی الحجہ

سوال : رمضان شریف کے چاند کے لیے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب : اگر مطلع صاف نہ ہو، یعنی ابر یا غبار وغیرہ ہو تو رمضان شریف کے چاند کے لیے ایک دیندار پرہیز گار مسلمان کی گواہی معتبر ہے۔ خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، البتہ! فاسق کی گواہی رمضان شریف کے چاند کے لیے بھی قابل قبول نہیں۔

سوال : عید کے چاند کے لیے معتبر شہادت کیا ہے؟

جواب : اگر مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر و عید الاضحیٰ کے چاند کے لیے دو پرہیز گار، دیندار مرد یا اسی طرح ایک مرد یا دو عورتوں کی گواہی شرط ہے۔

سوال : اور اگر مطلع صاف ہو تو کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہوگی؟

جواب : اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر و عید الاضحیٰ کے چاند کے لیے کم سے کم اتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے کہ اتنے آدمیوں کے جھوٹ بولنے پر دل کو یقین نہ آسکے، بلکہ ان لوگوں کی سچائی اور چاند کے دیکھے جانے کا گمان غالب ہو جائے۔

سوال : اگر چاند دیکھنے کی خبر کسی دور دراز شہر سے آئے تو معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب : شریعت نے جو طریقے بتائے ہیں، اگر ان طریقوں سے خبر آئی ہے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا خواہ کتنی ہی دور سے خبر آئی ہو۔

سوال : اگر تار، یا ٹیلی فون، یا ریڈیو، یا ٹیلی ویژن وغیرہ سے چاند دیکھنے کی خبر دی جائے تو یہ خبر معتبر ہوگی یا نہیں؟

جواب : اس قسم کی خبروں کا کوئی اعتبار نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نوٹ: حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

''چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو''

اگر 29 شعبان کو چاند نظر نہ آئے تو شک کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ 29 شعبان کو رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرنا واجب ہے اور 29 رجب کو شعبان کا چاند دیکھنا مستحب ہے۔

نمازِ عید الفطر

سوال: عید الفطر کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب: عید الفطر کی نماز صرف ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کے ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت اور دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ قبل نماز ہے اور عیدین کا بعد نماز' اور عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت' صرف دو بار اتنا کہنے کی اجازت ہے: ''اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃ'' بغیر کسی عذر کے عیدین کی نماز چھوڑنا گمراہی اور بدعت ہے۔

سوال: عید کے دن کون سے کام مسنون اور مستحب ہیں؟

جواب: (1) حجامت بنوانا۔ (2) ناخن ترشوانا۔ (3) غسل کرنا۔ (4) مسواک کرنا۔ (5) اچھے کپڑے پہننا۔ (6) انگوٹھی پہننا۔ (7) خوشبو لگانا۔ (8) صبح کی نماز محلّہ کی مسجد میں پڑھنا۔ (9) نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا۔ (10) عیدگاہ پیدل جانا۔ (11) دوسرے راستے سے واپس آنا۔ (12) نماز کے لیے جانے سے پہلے چند کھجوریں یا کسی اور میٹھی چیز کا کھانا۔ (13) اظہار مسرت کرنا۔ (14) کثرت سے صدقہ دینا۔ (15) عید گاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کیے جانا۔ (16) آپس میں مبارک باد دینا مستحب ہے۔

سوال: عید الفطر کی نماز کے لیے جاتے ہوئے راستے میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب: عید الفطر میں اگر آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا جائے' تو کوئی حرج نہیں ہے' البتہ!

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عیدالاضحیٰ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے۔

سوال : عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کی کیا ترکیب ہے؟

جواب : دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے۔

عیدالفطر کی اس طرح نیت کرنی چاہیے:

نیت : ''نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عیدالفطر کی واجب مع چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ تعالیٰ کے، اس امام کے پیچھے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف'' نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثناء پڑھے، پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ چھوڑ دے، پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ لے، پھر حسب معمول پہلی رکعت پوری کر کے، پھر جب دوسری رکعت میں امام قرأت سے فارغ ہو جائے تو رکوع سے پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور بتائے ہوئے قاعدے کے مطابق نماز پوری کرے۔

صدقہء فطر

سوال : صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب : خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے جو رمضان شریف کے ختم ہونے کی خوشی میں بطور شکرانہ ادا کیا جاتا ہے، اسی کو صدقہ فطر کہتے ہیں اور وہ دن چونکہ مسرت اور خوشی کا ہوتا ہے، اسی لیے اس دن کو عیدالفطر کہتے ہیں

سوال : صدقہ فطر کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب : رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندہ کا روزہ آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتا ہے، تاوقتیکہ وہ صدقہ فطر ادا نہ کرے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال : صدقہ فطر کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

جواب : صدقہ فطر ہر مسلمان آزاد مالک نصاب پر واجب ہوتا ہے (خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں)

سوال : صدقہ فطر کی ادائیگی کا سب سے بہتر وقت کیا ہے؟

جواب : نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ادا کر دینا بہتر ہے' اور اس کے بعد بھی جائز ہے۔

سوال : اگر صدقہ فطر ادا نہ کر سکا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب : صدقہ فطر عمر بھر میں واجب رہتا ہے' وقت کے گزر جانے سے ساقط نہیں ہوتا' تاوقتیکہ ادا نہ کرے' اور جب بھی ادا کرے گا' ادا ہی ہوگا' قضا نہ ہوگا۔

سوال : صدقہ فطر کا اپنی ہی طرف سے ادا کرنا واجب ہے یا دوسروں کی طرف سے بھی؟

جواب : جو شخص مالک نصاب ہے اس کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے' بشرطیکہ نابالغ اولاد کا اپنا ذاتی مال نہ ہو' ورنہ انہیں کے مال سے ادا کیا جائے گا۔

سوال : صدقہ فطر کے واجب ہونے کا کیا وقت ہے؟

جواب : عید کے دن صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہوتا ہے' لہٰذا جو شخص اس سے پہلے مر گیا' اس پر صدقہ فطر واجب نہیں اور جو بچہ اس سے پہلے پیدا ہوا اس کی طرف سے دیا جائے گا۔

سوال : صدقہ فطر کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

جواب : جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

سوال : صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب : گیہوں یا اس کا آٹا یا ستو نصف صاع اور کھجور یا منقیٰ یا جو یا اس کا آٹا یا ستو ایک صاع۔

سوال : صاع کا وزن کیا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: صاع کا وزن تین سو اکیاون (351) روپے بھر ہے' اور نصف صاع ایک سو پچھتر (175) روپے اٹھنی بھر اوپر' جس کی مقدار اسی (80) روپے کے سیر سے دو سیر تین چھٹانک اٹھنی بھر اوپر ہوتی ہے' موجودہ پیمانے کے حساب سے نصف صاع دو کلو بنتا ہے۔

نمازِ عید الاضحیٰ

سوال: عید الاضحیٰ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب: ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو

سوال: اور نماز عید الفطر کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب: رمضان شریف کا مہینہ ختم ہونے کے بعد عید کی پہلی تاریخ کو۔

سوال: یوم عرفہ اور یوم نحر کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب: ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو یوم عرفہ کہتے ہیں اور دسویں تاریخ کو یوم نحر

سوال: عید الاضحیٰ کی نماز واجب ہے یا سنت' اور اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب: نماز عید الاضحیٰ بھی مثل نماز عید الفطر کے واجب ہے اور اس کی بھی دو ہی رکعت ہیں اور عید الاضحیٰ کے احکام وہی ہیں جو عید الفطر کے ہیں۔ صرف چند باتوں میں فرق ہے۔

عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے' خواہ قربانی کرنی ہو یا نہ کرنی ہو' اور راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہتا جائے اور عید الاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے ذی الحجہ کی بارہویں تاریخ کو بلا کراہت پڑھ سکتے ہیں' بارہویں کے بعد پھر نہیں ہوسکتی اور بلا عذر دسویں کے بعد مکروہ ہے اور اگر قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ ذی الحجہ کی پہلی سے دسویں تک نہ حجامت بنوائے' نہ ناخن ترشوائے۔

سوال: نماز عید الاضحیٰ کی نیت کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب: عید الفطر کی جگہ عید الاضحیٰ کہہ کر اسی طرح نیت کرنی چاہیے جس طرح عید الفطر کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نیت کی جاتی ہے۔

سوال : بعد نماز عیدین مصافحہ و معانقہ کرنا، جیسا کہ مسلمانوں میں رائج ہے، کیسا ہے؟

جواب : مصافحہ و معانقہ کرنا بہتر ہے، کیونکہ اس میں اظہار مسرت ہے اور عیدین میں اظہار مسرت درست ہے۔

سوال : تکبیر تشریق کسے کہتے ہیں؟

جواب : تکبیر تشریق یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

سوال : تکبیر تشریق کا کہنا کیسا ہے اور کن کن تاریخوں میں کہنی چاہیے؟

جواب : نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز فرض پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی، ایک بار تکبیر بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل ہے۔

قربانی کا بیان

سوال : قربانی کیا ہے؟

جواب : دین وملت کی نشانی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مقدس سنت ہے۔

سوال : قربانی میں کیا ثواب ہے؟

جواب : ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔

سوال : قربانی نہ کرنے والے کے لیے کیا وعید ہے؟

جواب : سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو قربانی کی وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے، تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔

سوال : قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟

جواب : مالک نصاب پر۔

سوال : جس پر قربانی واجب ہے اس نے دوسرے کی طرف سے قربانی کر دی تو واجب ادا ہوا یا نہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : نہیں !

سوال : ایّام قربانی کتنے ہیں؟

جواب : دسویں ذی الحجہ سے بارہویں کے غروب آفتاب تک۔

سوال : کن جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے؟

جواب : بیمار، بہت لاغر یا اندھا، کانا، لنگڑا، یا ناک، کان، سینگ، تھن کوئی عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہوا، ایسے جانوروں کی قربانی درست نہیں۔

سوال : ذبح کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب : اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ o اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ o

سوال : جانور ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رولٹا کر اور داہنا پاؤں اس کے شانہ پر رکھ کر ذبح کرنا چاہیے۔

نوٹ: جانور کے سامنے نہ تو چھری تیز کرنی چاہیے اور نہ جانور کو بھوکا پیاسا ذبح کرنا چاہیے۔

سوال : اچھا! اب یہ بتائیے کے ذبح کے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب : اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سوال : اور ذبح کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب : اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (اور اگر قربانی دوسرے کی طرف سے ہو تو مِنِّی کی بجائے اس شخص کا نام لینا چاہیے)

سوال : قربانی کے گوشت کا مصرف کیا ہے؟

جواب : گوشت کے تین حصے کیے جائیں، دو حصے اپنے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لیے رکھنے چاہئیں اور ایک پورا حصہ فقراء پر تقسیم کرنا چاہیے۔

اعتکاف کا بیان

سوال : اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب : مسجد میں اللہ کے لیے نیت کے ساتھ ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال : اعتکاف کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

جواب : امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کیا تو وہ ایسا ہے جیسے کہ اس نے دو حج اور دو عمرے کیے' اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فضائل ہیں۔

سوال : اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : تین قسمیں ہیں: واجب' سنت موکدہ' مستحب۔

نذر کا اعتکاف واجب ہے اور رمضان شریف کے آخری عشرہ یعنی دس روز کا اعتکاف سنت موکدہ ہے' اس کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں۔ (سنت موکدہ سے مراد سنتِ کفایہ ہے)

سوال : رمضان شریف کے اعتکاف کی ابتدا اور انتہا کیا ہے؟

جواب : رمضان کی بیس (20) تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل شروع ہوگا اور عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف ختم ہوگا' خواہ چاند انتیس (29) کا ہو یا تیس (30) کا۔

سوال : عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب : عورت اپنے گھر میں اعتکاف کرے جس جگہ نماز پنجگانہ پڑھتی ہے۔

مستحباتِ اعتکاف

سوال : اعتکاف کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب : قرآن شریف کی تلاوت کرنا' اچھی اور نیک باتیں کرنا' جامع مسجد میں اعتکاف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کرنا، درود شریف پڑھتے رہنا، علوم دینیہ پڑھنا پڑھانا، وعظ ونصیحت کرنا۔

مکروہات ومفسداتِ اعتکاف

سوال :اعتکاف میں کون سی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب : عبادت سمجھ کر بالکل خاموش رہنا، لڑائی جھگڑا یا فحش باتیں کرنا، سامان مسجد میں لاکر بیچنا یا خریدنا۔

سوال :اعتکاف کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب :1- بیماری کی وجہ سے مسجد سے نکلنا۔

2- بغیر عذر قصداً یا سہواً مسجد سے نکلنا

3- اعتکاف کی حالت میں صحبت کرنا۔

4- کسی عذر سے باہر نکل کر زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔

ان تمام صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے۔

نوٹ : پیشاب، پائخانہ کے لیے یا فرض غسل کے لیے یا نماز جمعہ کے لیے معتکف کا مسجد سے باہر جانا جائز ہے، اسی طرح مسجد میں کھانا پینا، سونا بھی جائز ہے۔

نمازِ تراویح ونمازِ وتر وغیرہ

سوال : نماز تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب : رمضان شریف کے مہینے میں بعد نماز عشاء۔ (تراویح کا وقت فرض عشاء کے بعد سے طلوع فجر تک ہے)

سوال : نماز تراویح کتنی رکعت پڑھنی چاہئیں؟

جواب : بیس (20) رکعت!

سوال : نماز وتر کتنی رکعت پڑھنی چاہیے؟

جواب : تین رکعت! (رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی چاہیے)

سوال : نماز وتر کا پڑھنا کیسا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب : واجب ! (رمضان شریف میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے)
سوال : اور نماز تراویح کیا ہے؟
جواب : سنت موکدہ ہے (مرد اور عورت دونوں کے لیے)
سوال : تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیا ہے؟
جواب : تراویح میں ایک بار قرآن مجید کا ختم کرنا سنت موکدہ ہے۔

مسافر کی نماز

سوال : شریعت میں مسافر کسے کہتے ہیں؟
جواب : شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کی راہ تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہو۔
سوال : تین دن کی راہ سے کتنے میل مقصود ہیں؟
جواب : خشکی میں میل کے حساب سے اس کی مقدار 573/8 میل ہے۔
سوال : مسافر اور مقیم کی نماز میں کیا فرق ہوتا ہے؟
جواب : مسافر ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے' اور بقیہ نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں۔
سوال : چار رکعتوں والی نماز میں جو دو رکعت کی کمی ہوگئی' اس کمی کو کیا کہتے ہیں؟
جواب : اس کو قصر کہتے ہیں' یعنی مسافر چار رکعتوں والی نماز میں نماز قصر پڑھتا ہے۔
سوال : مسافر کس وقت سے نماز قصر شروع کرے گا اور کب تک قصر پڑھے گا؟
جواب : جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے تو اس وقت سے قصر کرنے لگے اور اس وقت تک قصر پڑھے جب تک سفر میں رہے اور پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرے۔ اور اگر کسی جگہ اکٹھا پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لے تو قصر نہ پڑھے' بلکہ پوری پڑھے۔
سوال : اکٹھا پندرہ دن کی نیت سے کیا مراد ہے؟
جواب : اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر کسی مسافر نے چودہ دن ٹھہرنے کی نیت کی اور کسی و

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سے پھر رکنا پڑا تو دس دن ٹھہرنے کی اور نیت کی، اس طرح ایک سال گزر گیا، لیکن اکٹھا پندرہ دن کی نیت نہ کی تو وہ مسافر ہی رہے گا اور قصر ہی پڑھتا رہے گا۔

سوال: اگر مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مقیم کے پیچھے مسافر کو چاروں رکعتیں پڑھنا ہوں گی۔

سوال: اور اگر مسافر امام ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور مقیم مقتدی اپنی نماز چار رکعت پوری کریں اور مسافر کو مسافر کے پیچھے قصر کرنا ہوگا۔

مریض کی نماز

سوال: کیا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب: ہاں! اگر مریض میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو، یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو، یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو، یا چکر آ کر گر جانے کا خطرہ ہو، یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع اور سجدہ نہیں کر سکتا، تو ان تمام صورتوں میں بیٹھ کر بھی نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال: کیا مریض کو کسی خاص طور پر بیٹھنا ضروری ہے؟

جواب: نہیں! مریض کو جس طرح آسانی ہو، اس طرح بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

سوال: اگر مریض بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو کیا کرے؟

جواب: لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے۔

سوال: لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے، لیکن پاؤں پھیلانا نہیں چاہیے، گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کر لے اور رکوع و سجدے کے لیے سر جھکا کر اشارے سے نماز پڑھے اور یہی صورت افضل ہے، اس کے علاوہ اور بھی صورتیں جائز ہیں، مثلاً شمال کی جانب سر کر کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

داہنی کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کر کے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے نماز پڑھ لے۔

سوال: اگر مریض سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز موخر کرے، اس کی ضرورت نہیں کہ آنکھ یا ابرو یا دل کے اشارہ سے پڑھے۔

نمازِ استسقاء

سوال: نماز استسقاء کسے کہتے ہیں؟

جواب: بارش کے لیے خداوند کریم سے دعا کرنے و مغفرت چاہنے کو نماز استسقاء کہتے ہیں۔

سوال: کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز استسقاء پڑھی ہے؟

جواب: جی ہاں! سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی پڑھی ہے۔ بخاری شریف کی حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش طلب فرماتے اور یہ عرض کرتے کہ اے اللہ! تیری طرف ہم اپنے نبی کا وسیلہ کیا کرتے تھے اور تو پانی برساتا تھا، اب ہم تیری طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کو وسیلہ کرتے ہیں، تو بارش نازل فرما، چنانچہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جب ایسا کرتے تو بارش ہوتی''۔ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حیات ظاہری میں آگے ہوتے اور صحابہ رضی اللہ عنہم پیچھے صفیں باندھ کر دعا مانگتے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کے چچا کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلہ سے دعائیں قبول فرماتا۔

سوال: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا صحابہ کرام رضی تعالیٰ عنہم یا اہل بیت یا اولیائے کرام وغیرہ کا وسیلہ بنانا درست ہے؟

جواب: یقیناً درست ہے، ایسی دعائیں جو ان لوگوں کے وسیلہ سے مانگی جاتی ہیں، وہ جلد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قبول ہوتی ہیں۔

سوال : نماز استسقاء جماعت سے پڑھنی چاہیے' یا بغیر جماعت کے؟

جواب : جماعت سے پڑھنا جائز ہے' مگر اختیار ہے خواہ جماعت سے پڑھی جائے یا بغیر جماعت کے۔

گہن کی نماز

سوال : سورج گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب : سنت موکدہ ہے (اور جماعت سے پڑھنا مستحب ہے)۔

سوال : چاند گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب : مستحب ہے (اور چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے)۔

سوال : اگر ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب : دعا کرنی چاہیے' نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

سوال : گہن کی نماز کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب : دو رکعت اور اس سے زائد بھی پڑھ سکتے ہیں' گہن کی نماز نہ اذان ہے' نہ اقامت' نہ بلند آواز سے قرأت۔ نماز کے بعد دعا کرنی چاہیے' یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

مصیبت کی نماز

نوٹ : تیز آندھی آئے' یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے' یا رات میں خوفناک روشنی ہو' یا لگاتار کثرت سے پانی برسے' یا بکثرت اولے پڑیں' یا آسمان سرخ ہو جائے' یا بجلیاں گریں' یا بکثرت تارے ٹوٹیں' یا طاعون وغیرہ وباء پھیلے' یا زلزلے آئیں' یا دشمن کا خوف ہو' یا اور کوئی دہشت ناک بات پائی جائے' تو ان سب کے لیے دو رکعت نماز مستحب ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

سجدۂ سہو کا بیان

سوال: سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب: سہو کہتے ہیں بھول جانے کو' بھولنے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے نقصان آجاتا ہے' اسی کو دور کرنے کے لیے نماز کے آخری قعدہ میں ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیے جاتے ہیں' اسی کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

سوال: سجدہ سہو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: قعدۂ اخیر میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے' پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور سیدھا بیٹھ کر تکبیر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے' پھر سجدہ سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ کر التحیات اور درود شریف و دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

سوال: سجدۂ سہو کن صورتوں میں واجب ہوتا ہے؟

جواب: کسی فرض یا تاخیر ہونے' یا کسی واجب کے چھوٹ جانے' واجب کے تاخیر ہونے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے۔

☆☆☆☆☆☆

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazulolooom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

متن و ترجمہ
صحیح بخاری شریف

3 جلدیں مکمل

استاذ العلماء شیخ الفضلاء
حضرت مفتی محمد ابراہیم حنفی چشتی
جعل اللہ اخراہ خیر امن اولاہ

فیوضات جہانگیری شرح صحیح بخاری

جمال السنہ

تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی
واحد منفرد شرح

تصنیف
جامع المنقول والمعقول حاوی الفروع والاصول
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

تقریباً 8 جلدیں مکمل

متن و ترجمہ
صحیح مسلم شریف

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

3 جلدیں مکمل

امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی تقریباً 300 تصانیف سے ماخوذ
3663 احادیث و آثار اور 555 افاداتِ رضویہ
پر مشتمل علوم و معارف کا گنجِ گرانمایہ

جامع الاحادیث

مولانا محمد حنیف خاں رضوی بریلوی
صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

10 جلدیں مکمل

مفتی محمد ابو الحسن قادری مصباحی

امجد الاحادیث

افادات
صدر الشریعہ بدر الطریقہ
حضرت مولانا محمد امجد علی اعظمی

2 جلدیں مکمل

مصنف

اظہارِ خطابت

ہر جلد میں
2 ماہ کے خطبات

شبیر برادرز
بیرون سنٹرل مسلم ماڈل ہائی سکول 40، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY